سوال

(231)قربانی کے جانور کے بعض حصوں سے عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص گائے خریدتا ہے اس کے دوحصے برائے قربانی اورپانچ حصے برائے عقیقہ رکھتا ہے، کیا یہ حدیث کے مطابق صحیح ہے؟ وضاحت فرماکر(ماہنامہ) دعوۃ التوحید میں شائع کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی اورعقیقہ دوالگ الگ چیزیں ہیں، قربانی کا ایک بکرا سب گھر والوں کے لیے کافی ہے، خواہ ان کی تعداد کتنی ہی ہو، آپ جو بھی قربانی کریں گے اس میں سب گھر والے برابر کے شریک ہوں گے، لہذا جو جانور بطور قربانی کے ذبح کیا گیا ہواُس کے کسی حصے کو عقیقہ شمار نہیں کیا جا سکتا۔ جس جانور کی آپ نے قربانی دے دی ہے اب اس میں سے کوئی حصہ باقی نہیں بچا۔ خواہ ایک ہی شخص نے کئی گائے اونٹ وغیرہ ذبح کیے ہوں۔ نیز قربانی میں مرد وعورت کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہوتا جبکہ عقیقے میں لڑکے اور لڑکی کا فرق کیا جاتا ہے، لڑکے کے عقیقے کے دو بکرے جبکہ لڑکی کے عقیقے کا ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ مزید برآں قربانی کے جانور میں سے عقیقے کے لیے حصے الگ کرنا سنت مطہرہ سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قربانی کے احکام ومسائل، صفحہ:506

محدث فتویٰ